احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 39

منگل 30 ستمبر 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 30 ستمبر 2003ء 3 شعبان 1424 ہجری-30 تبوک 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 222

اطاعت اور نافرمانی کرنے والوں کی مثال

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

میری اور میری لائی ہوئی تعلیم کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک قوم کے پاس گیا اور کہا اے میری قوم میں نے دشمن کا لشکر اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور میں کھلا کھلا انذار کرتا ہوں- اس لئے نجات کی راہ اختیار کرو- اس پر قوم کے ایک طبقہ نے اس کی اطاعت کی- اور راتوں رات اطمینان سے نکل گئے- اور نجات پائی- اور قوم کے دوسرے گروہ نے اسے جھٹلایا اور اپنے مکانوں میں ہی ٹھہرے رہے صبح کے وقت دشمن لشکر نے ان پر حملہ کر کے تباہ و برباد کر دیا- یہ میری اتباع کرنے والوں اور میری نافرمانی کرنے والوں کی مثال ہے-

(صحیح بخاری کتاب الاعتصام باب الاقتداء بسنن رسول الله حدیث نمبر 6740)

حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد پیدا ہونے والی روحانی تبدیلیوں کے ایمان افروز واقعات

تمہیں خوشخبری ہو کہ اب تم ہمیشہ معروف فیصلوں کے نیچے ہو

دسویں شرط بیعت میں "طاعت در معروف" کی وضاحت اور اطاعت کرنے والوں کیلئے خوشخبریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26۔ستمبر 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 ستمبر 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے طاعت در معروف اور سیدنا حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کرنے والے احباب میں پیدا ہونے والی روحانی تبدیلیوں اور انقلابات کے پرمعارف اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعے دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الممتحنہ کی آیت نمبر 13 تلاوت کی اور فرمایا گزشتہ خطبہ میں شرائط بیعت کی دسویں اور آخری شرط کے بارے میں بیان کیا تھا، لیکن طاعت در معروف کے بارے میں مزید کچھ وضاحت کرنا چاہتا ہوں، یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں عورتوں سے اس بات پر عہد بیعت لینے کی تاکید ہے کہ شرک نہیں کریں گی، چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی۔ اولاد کو قتل نہیں کریں گی، اولاد کی تربیت کا خیال رکھیں گی، جھوٹا الزام کسی پر نہیں لگائیں گی اور معروف امور میں نافرمانی نہیں کریں گی۔ حضور انور نے فرمایا کہ نبی کبھی غیر معروف احکامات نہیں دے سکتا نبی جو کہے گا معروف ہی کہے گا اس کے علاوہ سوال ہی نہیں کہ کچھ کہے، اس لئے قرآن شریف میں کئی مقامات پر یہ حکم ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے حکموں کی اطاعت کرنی ہے، انہیں بجالانا ہے، کہیں نہیں لکھا کہ جو معروف حکم ہوں اس کی اطاعت کرنی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔ ایک غلطی طاعت در معروف کے سمجھنے میں ہے کہ جن کاموں کو ہم معروف نہیں سمجھتے اس میں اطاعت نہ کرینگے یہ لفظ نبی کریم ﷺ کیلئے بھی آیا ہے۔ اسی طرح حضرت صاحب نے شرائط بیعت میں طاعت در معروف لکھا ہے۔ حضرت مسیح موعود یامرھم بالمعروف کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ نبی ان باتوں کیلئے حکم دیتا ہے جو خلاف عقل نہیں اور ان باتوں سے منع کرتا ہے جن سے عقل بھی منع کرتی ہے اور پاک چیزوں کو حلال کرتا ہے اور ناپاک کو حرام ٹھہراتا ہے۔ پس جو لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور اپنی شمولیت کے ساتھ اس کو قوت دیں گے اور اس کی مدد کرینگے اور اس نور کی پیروی کریں گے جو اس کے ساتھ اتارا گیا وہ دنیا و آخرت کی مشکلات سے نجات پائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اس شرط میں دراصل یہ خوشخبری ہے کہ اب تم ہمیشہ معروف فیصلوں کے نیچے ہی ہو، کوئی ایسا فیصلہ انشاء اللہ تمہارے لئے نہیں ہوگا جو غیر معروف ہو۔ حضور انور نے فرمایا اس کے بعد اب میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر آپ کی بیعت کر کے، آپ سے ان دس شرائط پر عہد بیعت باندھ کر ان شرائط پر عمل بھی کیا گیا، اطاعت کا نمونہ بھی دکھایا گیا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں حلفاً کہتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پر ایمان لاتے ہیں اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اور باتیں سننے کے وقت اس قدر روتے ہیں کہ ان کے گریبان تر ہو جاتے ہیں۔ حضور انور نے ایسے واقعات بیان فرمائے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ بیعت کرنے والوں نے اپنے اندر کیا روحانی تبدیلیاں پیدا کیں اور روحانی انقلابات آئے۔ شرک سے اجتناب کے سلسلہ میں حضور انور نے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ ماجدہ کے شرک سے اجتناب کا واقعہ سنایا، بیعت کرنے کے بعد نفسانی جوشوں سے محفوظ ہونے کے سلسلہ میں افریقہ کے بعض احمدی احباب کی مثالیں بھی پیش فرمائیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میں دیکھتا ہوں کہ میری بیعت کرنے والوں میں دن بدن صلاحیت اور تقویٰ ترقی پذیر ہے، اکثر کو دیکھتا ہوں کہ سجدہ میں روتے اور تضرع کرتے ہیں۔ حضور انور نے نمازوں کی پابندی اور تہجد کی ادائیگی کے سلسلہ میں بعض مثالیں پیش فرمائیں۔ خطبہ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا یہ چند نمونے ہیں جو میں نے پہلی تین چار شرائط بیعت کے تعلق میں پیش کئے۔ کوشش کروں گا کہ آئندہ کچھ اور نمونے بھی پیش کروں کہ بیعت میں داخل ہونے کے بعد کیا انقلابات آئے۔ تاکہ نئے آنے والوں اور آئندہ نسلوں کو بھی پتہ چلے اور وہ بھی اپنے اندر ایسی پاک تبدیلیاں پیدا کریں اور کبھی ان پر رعب دجال نہ آئے۔ آمین

عطیات برائے امداد طلباء

☼ حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔

پھولوں اور پھلداروں کی نئی ورائٹی

☼ پھل دار پودوں کی نئی ورائٹی آم لنگڑا، چونسہ، نیلم وغیرہ، بیری سندھی کھجور، چیکو، انگور، انار، لیموں وغیرہ وغیرہ دستیاب ہے۔ سایہ دار، پھول دار، پودے بیلیں اور باڑیں وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ تازہ پھولوں سے ہار، گجرے، بوکے، گلدستے، زیور سیٹ وغیرہ تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نیز خوشی کے مواقع پر تازہ پھولوں اور آرٹیفشل کمرہ، سٹیج، کار وغیرہ سجانے کا انتظام موجود ہے۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

خریدار الفضل متوجہ ہوں

☼ جو قارئین الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں تحریر ہے کہ بل ماہ ستمبر 2003ء مبلغ اکیانوے (Rs.91/-) روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

2003ء

①

3 جنوری حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا۔ وقف جدید میں 111 ممالک کے 3لاکھ 80ہزار چندہ دہندگان کی وصولی 15لاکھ پونڈ ہوئی۔ پاکستان اول رہا۔

11,10 جنوری جزائر فجی کا 33 واں جلسہ سالانہ۔ وزیراعظم اور کئی وزراء سمیت 340 احباب اور 330 مہمانوں کی شرکت۔

12 جنوری معروف احمدی شاعر عبدالکریم قدسی کے پنجابی مجموعہ کلام برہوں دی رڑک کی تعارفی تقریب کا اہتمام لاہور کے ادارہ پنجابی زبان وثقافت نے کیا۔

13 جنوری حضور نے فرنچ ملاقات کے دوران احمدیوں کو افریقہ کے ممالک کا دورہ کرنے اور نواحمدیوں سے ملنے کی تحریک فرمائی۔

18 جنوری معروف احمدی کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کو پاکستان سوسائٹی آف انٹرنیشنل کارڈیالوجی کا 2 سال کے لئے بلامقابلہ صدر منتخب کرلیا گیا۔

19 جنوری حضرت مسیح موعود کے سفر جہلم 15 تا 19 جنوری 1903ء کی یاد میں جماعت جہلم نے سالانہ جلسہ منعقد کیا جس میں 4 ہزار کے قریب احباب شامل ہوئے۔

20 جنوری تا 9 فروری نظارت تعلیم القرآن کے تحت ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہوئی۔

23 تا 25 جنوری غانا کا 74 واں جلسہ سالانہ 43 ہزار افراد کی شرکت۔

30 جنوری سابق مربی بلاد عربیہ مرزا رشید احمد صاحب چغتائی کی وفات بعمر 84 سال

کیم فروری 4 اسیران راہ مولا لیہ کی رہائی مظفر گڑھ جیل سے عمل میں آئی۔

2 فروری جماعت کے معروف عالم اور محقق مولف رفقاء احمد ملک صلاح الدین صاحب کی لدھیانہ میں وفات بعمر 91 سال۔

14 فروری عیدالاضحیہ کے موقع پر حضور کی طرف سے اہل ربوہ کے لئے وسیع پیمانے پر دعوت طعام دی گئی۔

15 فروری بورکینا فاسو کے بروموریجن کا جلسہ سالانہ۔ 22 جماعتوں کے 350 نمائندگان کی شرکت۔

19 فروری لجنہ اماء اللہ مقامی کے تحت نصرت جہاں ہومیو پیتھک کلینک وریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ آغاز 1996ء سے دسمبر 2002ء تک 77247 مریض اس کلینک سے استفادہ کر چکے تھے۔

20 فروری میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وسکالرشپ کی دوسری سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔

20 فروری فضل عمر ہسپتال میں بیگم زبیدہ بانی ونگ کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔

20 فروری ہانگ کانگ میں جماعت کی رجسٹریشن ہوئی۔

21 فروری حضور نے غریب بچیوں کی شادی کے لئے فنڈ قائم کرنے کا اعلان کیا۔ 28 فروری کے خطبہ جمعہ میں حضور نے اس کا نام مریم شادی فنڈ رکھا۔

جماعت ہالینڈ کا 23واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب افسر جلسہ سالانہ

نن سپیٹ (Nunspeet) بیت النور میں جماعت احمدیہ ہالینڈ کا 23واں جلسہ سالانہ خداتعالیٰ کے فضل اور رحم سے کامیابی کے ساتھ اور اپنی تمام تر برکتوں اور رونقوں سے لبریز منعقد ہوا۔ الحمدللہ۔

محترم امیر صاحب کی منظوری سے خاکسار اور جلسہ سالانہ کمیٹی نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کو احسن طریق پر چلانے کے لئے کل 32 شعبہ جات تشکیل دیئے اور ہر شعبہ کے لئے الگ ناظم مقرر کیا گیا۔ محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے سوا ایک بجے لوائے احمدیت کی پرچم کشائی کی اور محترم امیر صاحب ہالینڈ نے ہالینڈ کا جھنڈا لہرایا۔ دعا کے بعد محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نے خطبہ جمعہ دیا نماز جمعہ کے بعد احباب نے MTA کے ذریعہ حضور انور کا خطبہ جمعہ سنا۔ جلسہ کے افتتاحی اجلاس کا آغاز بیت النور کے قریب ایک ہال میں چار بجے سہ پہر امام راشد صاحب کی زیرصدارت ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر محترم امیر صاحب ہالینڈ مکرم ہبۃ النور فرحان نے کی جس میں جلسہ سالانہ کی مختصر تاریخ بیان کی۔ اس اجلاس کے بعد شام کو مہمانوں کے ساتھ نشست ہوئی جس میں کل تعداد 75 افراد تھی۔

دوسرے روز کے پہلے اجلاس کا آغاز محترم امیر صاحب بیلجیئم کی زیرصدارت ہوا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم ہدایت اللہ ہیش صاحب آف جرمنی کی ''یورپ میں دعوت الی اللہ'' کے موضوع پر انگلش زبان میں تھی جس کا اردو ترجمہ ساتھ ساتھ ہوتا رہا۔ دوسری تقریر مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی بیلجیئم نے ''ذکر حبیب'' (حضرت مسیح موعود) کے موضوع پر کی۔ اس دن کے دوسرے اجلاس میں تین تقاریر ہوئیں جو تینوں ڈچ زبان میں تھیں۔ اور اس اجلاس میں پچاس ڈچ مہمانوں اور ''نن سپیٹ'' کے میئر نے شرکت کی۔ ایک مقامی چرچ کے پادری نے بھی تقریر کی اور جماعت کی محبت کی عملی کارکردگی کو سراہا۔ اس اجلاس کے بعد مہمانوں نے مختلف سوالات پوچھے جن کے ڈچ زبان میں محترم امیر صاحب نے جوابات دیئے۔ شام کو اردو بولنے والے احباب کے ساتھ مجلس سوال وجواب ہوئی محترم عطاء المجیب راشد صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے۔

اس جلسہ کے آخری دن صبح کے اجلاس میں پہلی تقریر محترم حامد کریم صاحب مربی پولینڈ کی تھی انہوں نے ''غزوات النبیؐ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی ہالینڈ نے ''صداقت حضرت مسیح موعودؑ'' کے موضوع پر کی۔ اختتامی اجلاس مرکزی نمائندہ محترم عطاء المجیب راشد صاحب کی زیرصدارت بعد دوپہر شروع ہوا۔ پہلی تقریر مکرم محمد جلال شمس صاحب نے اپنی ''اسیری کی یادوں'' کے موضوع پر کی جو بڑی ایمان افروز اور جذبات سے معمور تھی۔ دوسری تقریر مکرم امیر صاحب ہالینڈ کی تھی انہوں نے جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں اور بیرونی امراء مربیان خاص طور پر محترم عطاء المجیب راشد صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ کی کل حاضری مجموعی طور پر 751 رہی۔ الحمدللہ۔ بعدہ ایک ڈچ مہمان جو ایک جج کے عہدے پر فائز ہیں نے جماعت کی محبت اور پیار کی تعلیم کی نہایت احسن پیرایہ میں تعریف کی۔

جلسہ کے اختتامی خطاب میں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے ''نظام جماعت سے وفا، عبادات اور جماعتی عہدیداروں کی اطاعت'' اور آخر میں نظام خلافت کے ساتھ پیار ووفا اور خلافت کی برکات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اختتامی دعا کے ساتھ بخیر وخوبی یہ مبارک جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ

(الفضل انٹرنیشنل 29 راگست 2003ء)

قطعہ تاریخ وفات

چھوڑا ہو رب نے ہم کو
یارو یہ کب ہوا ہے
طاہر چلے گئے ہیں
''قدسی غضب ہوا ہے''

2003ء

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خطبہ جمعہ

ہمیشہ بچوں کے نیک، صالح اور دیندار ہونے کی دعائیں کرتے رہنا چاہئے کیونکہ والدین کی دعائیں بچوں کے حق میں پوری ہوتی ہیں

ایشیا کے ممالک کے لئے MTA کی نشریات کا Asia Sat 3 پر آغاز

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 4رجولائی 2003ء مطابق 4روفا 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے سورۃ آل عمران کی آیت 39 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ یہ آیت جو تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ ہے: اس موقعہ پر زکریا نے اپنے رب سے دعا کی اے میرے رب! مجھے اپنی جناب سے پاکیزہ ذریت عطا کر۔ یقیناً تو بہت دعا سننے والا ہے۔

حضرت مصلح موعود (۔) اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ:۔

"حضرت مریم علیہا السلام .... کے منہ سے یہ بات سن کر کہ اللہ سب کچھ دیتا ہے، یہ نعمتیں بھی اللہ نے ہی دی ہیں، حضرت زکریا علیہ السلام کے دل پر چوٹ لگی اور انہوں نے خیال کیا کہ جب واقعہ یہی ہے کہ ہر چیز اللہ دیتا ہے اور ایک بچی بھی یہی کہہ رہی ہے تو میں تو سمجھدار اور تجربہ کار ہوں، میں کیوں نہ یقین کروں کہ ہر چیز خدا ہی دیتا ہے۔ چنانچہ (۔) یہ جواب سن کر حضرت زکریا علیہ السلام کو توجہ ہوئی کہ میں بھی اپنی ضرورت کی چیز خدا تعالیٰ سے مانگوں۔ میرے گھر میں بھی کوئی بچہ نہیں۔ اگر مریم کی طرح میرے گھر میں بھی بچہ ہوتا اور میں اسے پوچھتا کہ یہ چیز تمہیں کس نے دی ہے اور وہ کہتا کہ خدا نے، تو جس طرح مریم کی بات سن کر میرا دل خوش ہوا ہے، اسی طرح اپنے بچے کی بات سن کر میرا دل خوش ہوتا۔ پس حضرت مریم علیہا السلام حضرت یحییٰ کی پیدائش کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرانے کا ایک محرک ہوگئیں اور اس طرح بالواسطہ طور پر جہاں خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کے ماتحت حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت مسیحؑ کے ارہاص کے طور پر آئے، وہاں حضرت مریم علیہا السلام جو حضرت مسیحؑ کی والدہ تھیں، حضرت یحییٰ کی پیدائش کے لئے ارہاص بن گئیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے حضرت زکریاؑ کی دعا سنی اور ان کے گھر میں بچہ پیدا ہو گیا۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم۔ صفحہ 119)

حضرت زکریا علیہ السلام کی اس دعا کو قرآن نے سورۂ انبیاء کی آیت 90 میں ہمیشہ کے لئے محفوظ فرمادیا ہے۔ دعا یہ تھی:

(۔) اور زکریا (کا بھی ذکر کر) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

آپؑ کی اس دعا کی قبولیت کا ذکر سورۂ مریم کی آیت 8 میں مذکور ہے: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) یعنی اے زکریا! یقیناً ہم تجھے ایک عظیم بیٹے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ ہم نے اس کا پہلے کوئی ہم نام نہیں بنایا۔

اور پھر اس دعا کی برکت سے جو بیٹا عطا ہوا، اس کی خوبیاں سورۂ مریم کی تیرھویں آیت سے لے کر سولہویں آیت تک بیان کی گئی ہیں جن کا ترجمہ یہ ہے:

اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے پکڑ لے۔ اور ہم نے اسے بچپن ہی سے حکمت عطا کی تھی۔ نیز اپنی جناب سے نرم دلی اور پاکیزگی بخشی تھی اور وہ پرہیزگار تھا۔ اور اپنے والدین سے حسن سلوک کرنے والا تھا اور ہرگز سخت گیر (اور) نافرمان نہیں تھا۔ اور سلامتی ہے اس پر جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن اسے دوبارہ زندہ کرکے اٹھایا جائے گا۔

حضرت مصلح موعود (۔) اس ضمن میں فرماتے ہیں:۔

"یہ کیسی لطیف دعا ہے اور کس طرح دعا کے چاروں کونے اس میں پورے کر دئے گئے ہیں۔ اس دعا کو اگر ہم اپنے الفاظ میں بیان کریں تو اس کی یہ صورت ہوگی کہ: "اے میرے خدا! میرے اندرونی قویٰ مضمحل ہوگئے ہیں، میرا بیرونی چہرہ مسخ ہوگیا ہے، میں ہمیشہ سے ہی تیرے الطاف خسروانہ کا عادی ہوں۔ اس لئے مایوسیاں اور ناکامیاں میں نے کبھی دیکھی نہیں۔ ناز کرنے کی عادت مجھ میں پیدا ہو چکی ہے۔ رشتہ دار میرے برے اور موت کے بعد گدی سنبھالنے کے منتظر۔ بیوی میری بیکار۔ ان سب وجوہ کے ساتھ میں مانگنے آیا ہوں کہ اے میرے خدا! تو مجھے بیٹا دے۔ ایسا بیٹا دے جو میرا ہم خیال اور دوست ہو، ایسا بیٹا دے جو میرے بعد تک زندہ رہنے والا اور میرے خاندان کو سنبھالنے والا ہو اور ایسا بیٹا دے جو میرے اخلاق اور آل یعقوب کے اخلاق کو پیش کرنے والا ہو، گویا صرف میرے نام کو ہی زندہ نہ کرے بلکہ اپنے دادوں پردادوں کے نام کو بھی زندہ کر دے اور پھر وہ انسانوں ہی کے لئے باعث خوشی نہ ہو، بلکہ اے میرے رب! وہ تیرے لئے بھی باعث خوشی ہو۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم۔ صفحہ 125)

اب یہ دعا ایسی ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو کرنی چاہئے اور ہر ایک کا دل چاہتا ہے کہ کرے اور صالح اولاد ہو اور پھر بچوں کی پیدائش کے وقت بھی اور پیدائش کے بعد بھی ہمیشہ بچوں کے نیک صالح اور دیندار ہونے کی دعائیں کرتے رہنا چاہئے کیونکہ والدین کی دعائیں بچوں کے حق میں پوری ہوتی ہیں۔ اور یہی ہمیں اللہ تعالیٰ کی تعلیم اور نصیحت ہے۔ یہاں میں ضمناً ذکر کر دوں۔ گو ضمناً ہے مگر میرے نزدیک اس کا ایک حصہ ہی ہے کہ اگر والدین کی دعا اپنے بچوں کے لئے اچھے رنگ میں پوری ہوتی ہے تو وہاں ایسے بچے جو والدین کے اطاعت گزار نہ ہوں ان کے حق میں برے رنگ میں بھی پوری ہوسکتی ہے۔ تو ماں باپ کی ایسی دعا سے ڈرنا بھی چاہئے۔ بعض بچے جائیداد یا کسی معاملہ میں والدین کے سامنے بے حیائی سے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مختلف لوگ لکھتے رہتے ہیں اس لئے یہ عجیب خوفناک کیفیت بعض دفعہ سامنے آ جاتی ہے۔ اس لحاظ سے ایسے بچوں کو اس تعلیم کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ نے تو ماں کے

لئے تو خاص طور پر حسن سلوک کا حکم فرمایا ہے۔ اور یہ فرمایا ہے کہ تمہاری سب سے زیادہ حسن سلوک کی مستحق ماں ہے۔ یہ جو قرآن حکیم کا حکم ہے کہ والدین کو اف نہ کہو یہ اس لئے ہے کہ اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے اور تم سمجھتے ہو کہ تمہارا حق مارا جا رہا ہے یا تمہارے ساتھ ناجائز رویہ اختیار کیا ہے ماں باپ نے۔ تب بھی تم نے ان کے آگے نہیں بولنا ورنہ کسی کا دماغ تو نہیں چلا ہوا کہ ماں باپ کے فیض بھی اٹھا رہا ہو اور ماں باپ اس بچے کی ہر خواہش بھی پوری کر رہے ہوں تو ان کی نافرمانی کرے یا کوئی نامناسب بات کرے۔ اس کا آدمی تکلیف نہیں کرتا ہے تو جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا ہے بہت سے ماں باپ اپنے بچوں کی نافرمانیوں کا ذکر کرتے ہیں اپنے خطوط میں۔ اس ضمن میں والدین کا جہاں فرض ہے اور سب سے بڑا فرض ہے کہ پیدائش سے لے کر زندگی کے آخری سانس تک بچوں کے نیک فطرت اور صالح ہونے کے لئے دعائیں کرتے رہیں اور ان کی جائز اور ناجائز بات کو ہمیشہ مانتے نہ رہیں اور اولاد کی تربیت اور اٹھان صرف اس نیت سے نہ کریں کہ ہماری جائیدادوں کے مالک بنیں جیسا کہ میں آگے چل کر حضرت مسیح موعود (۔) کے اقتباسات میں اس کا ذکر کروں گا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بچوں کو بھی خوف خدا کرنا چاہئے کہ ماؤں کے حقوق کا خیال رکھیں، باپوں کے حقوق کا خیال رکھیں۔ یہ نہ ہو کہ کل کو ان کے بچے ان کے سامنے اسی طرح کھڑے ہو جائیں۔ کیونکہ آج اگر یہ نہ سمجھے اور اس امر کو نہ روکا تو پھر یہ شیطانی سلسلہ کہیں جا کر رکے گا نہیں اور کل کو یہی سلوک ان کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس سے محفوظ رکھے اور احمدیت کی اگلی نسل پہلے سے بڑھ کر دین پر قائم ہونے والی اور حقوق ادا کرنے والی نسل ہو۔

حضرت مسیح موعود اپنی اولاد کے حق میں دعا کرتے ہوئے یہ فرماتے ہیں کہ:

مری اولاد جو تری عطا ہے
ہر اک کو دیکھ لوں وہ پارسا ہے

دنیاوی نعما کی بھی دعا کی ہے لیکن سب سے بڑھ کر یہ دعا کی ہے کہ:

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی ان دعاؤں کو بھی سنا اور حضرت زکریا علیہ السلام کی یہ دعا آپ کو بھی دوبار الہاماً سکھائی گئی۔ چنانچہ پہلا الہام مارچ 1882ء میں ہوا اور دوسری بار 1893ء میں یہ الہام ہوا:

(۔) اے میرے رب! مغفرت فرما اور آسمان سے رحم کر۔ اے میرے رب! مجھے اکیلا مت چھوڑ اور تو خیر الوارثین ہے۔ اے میرے رب! امت محمدیہ کی اصلاح کر۔ اے ہمارے رب! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ کر دے۔ اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (تذکرہ، صفحہ 47، مطبوعہ 1969ء)

پھر نومبر 1907ء میں آپ کو الہام ہوا۔ بہت لمبا الہام ہے عربی میں، اس کا کچھ حصہ پڑھتا ہوں۔

(۔) میں ایک پاک اور پاکیزہ لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں اے میرے خدا پاک اولاد مجھے بخش۔ میں تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں جس کا نام یحییٰ ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

''میں دیکھتا ہوں کہ لوگ جو کچھ کرتے ہیں وہ محض دنیا کے لئے کرتے ہیں۔ محبت دنیا ان سے کراتی ہے۔ خدا کے واسطے نہیں کرتے۔ اگر اولاد کی خواہش کرے تو اس نیت سے کرے (۔) (الفرقان: 75) اور نذر کر کے کرے کہ کوئی ایسا بچہ پیدا ہو جائے جو اعلاء کلمۃ (۔) کا ذریعہ ہو جب ایسی پاک خواہش ہو تو اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ زکریا کی طرح اولاد دے دے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ لوگوں کی نظر اس سے آگے نہیں جاتی کہ ہمارا باغ ہے یا اور ملک ہے، وہ اس کا وارث ہو اور کوئی شریک اس کو نہ لے جائے۔ مگر وہ اتنا نہیں سوچتے کہ کمبخت جب تو مر گیا تو تیرے لئے دوست دشمن اپنے بیگانے سب برابر ہیں۔ میں نے بہت سے لوگ ایسے دیکھے اور کہتے سنے ہیں کہ دعا کرو کہ اولاد ہو جائے جو اس جائیداد کی وارث ہو۔ ایسا نہ ہو کہ مرنے کے بعد کوئی شریک لے جاوے۔ اولاد ہو جائے خواہ وہ بدمعاش ہی ہو، یہ معرفت.............. رہ گئی ہے۔..............

پس یاد رکھو کہ مومن کی غرض ہر آسائش، ہر قول و فعل، حرکت و سکون سے گو بظاہر نکتہ چینی ہی کا موقعہ ہو مگر دراصل عبادت ہوتی ہے۔ بہت سے کام ایسے ہوتے ہیں کہ جاہل اعتراض سمجھتا ہے مگر خدا کے نزدیک عبادت ہوتی ہے۔ لیکن اگر اس میں اخلاص کی نیت نہ ہو تو نماز بھی لعنت کا طوق ہو جاتی ہے۔'' (ملفوظات جلد سوم۔ صفحہ 579۔ جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں:

''فنافی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد، بیوی بچوں، خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ۔ مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقعہ ہرگز ہرگز نہ دینا چاہئے۔ فرماتے ہیں: خدا تعالیٰ کی نصرت انہیں کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں، ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے کہ ان میں بڑا شوق ذوق اور شدت رقت ہوتی ہے مگر آگے چل کر بالکل ٹھہر جاتے ہیں اور آخر ان کا انجام بخیر نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ (۔) (الاحقاف: 16) میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔ دیکھو پہلا فتنہ حضرت آدم پر بھی عورت ہی کی وجہ سے آیا تھا۔ حضرت موسیٰ کے مقابلہ میں بلعم کا ایمان جو حبط کیا گیا اصل میں اس کی وجہ بھی توریت سے یہی معلوم ہوتی ہے کہ بلعم کی عورت کو اس بادشاہ نے بعض زیورات دکھا کر طمع دے دیا تھا اور پھر عورت نے بلعم کو حضرت موسیٰ پر بددعا کرنے کے واسطے اکسایا تھا۔ غرض ان کی وجہ سے بھی اکثر انسان پر مصائب شدائد آ جایا کرتے ہیں تو ان کی اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہئے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہئے۔''

(ملفوظات جلد 5۔ صفحہ 456 و 457۔ جدید ایڈیشن)

پھر آپ نے فرمایا: یہ منع نہیں بلکہ جائز ہے کہ اس لحاظ سے اولاد اور دوسرے متعلقین کی خبر گیری کرے کہ وہ اس کے زیردست ہیں تو پھر یہ بھی ثواب اور عبادت ہی ہوگی اور خدا تعالیٰ کے حکم کے نیچے ہوگا..........

غرض ان سب کی غور و پرداخت میں اپنے آپ کو بالکل الگ سمجھے اور ان کی پرورش محض رحم کے لحاظ سے کرے نہ کہ جانشین بنانے کے واسطے بلکہ (۔) کا لحاظ ہو کہ یہ اولاد دین کی خادم ہو۔ لیکن کتنے ہیں جو اولاد کے واسطے یہ دعا کرتے ہیں کہ اولاد دین کی پہلوان ہو۔ بہت ہی تھوڑے ہوں گے جو ایسا کرتے ہیں۔ اکثر تو ایسے ہیں کہ وہ بالکل بے خبر ہیں کہ وہ کیوں اولاد کے لئے کوششیں کرتے ہیں اور اکثر ہیں جو محض جانشین بنانے کے واسطے اور کوئی غرض ہوتی ہی نہیں، صرف یہ خواہش ہوتی ہے کہ کوئی شریک یا غیر ان کی جائیداد کا مالک نہ بن جاوے۔ مگر یاد رکھو کہ اس طرح پر دین بالکل برباد ہو جاتا ہے۔

غرض اولاد کے واسطے صرف یہ خواہش ہو کہ وہ دین کی خادم ہو۔ اسی طرح بیوی کرے تا کہ اس سے کثرت سے اولاد پیدا ہو اور وہ اولاد دین کی سچی خدمت گزار ہو اور نیز جذبات نفس سے محفوظ رہے۔ اس کے سوا جس قدر خیالات ہیں وہ خراب ہیں۔ رحم اور تقویٰ مد نظر ہو تو بعض باتیں جائز ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں اگر مال بھی چھوڑتا ہے اور جائیداد بھی اولاد کے واسطے چھوڑتا ہے تو ثواب ملتا ہے۔ لیکن اگر صرف

جانشین بنانے کا خیال ہے اور اس نیت سے سب ہم وغم رکھتا ہے تو پھر گناہ ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم۔ صفحہ 599-600۔ مطبوعہ ربوہ۔ جدید ایڈیشن)

پھر حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

"جب تک اولاد کی خواہش محض اس لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خداتعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیئات رکھنا جائز ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خداترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعویٰ ہی ہوگا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔" (ملفوظات جلد 2 صفحہ 370)

اب اس طرف بھی توجہ دلائی حضرت مسیح موعود نے کہ اولاد کے لئے دعا بھی کریں کہ وہ نیک صالح ہو، لیکن پھر دعا کریں اور خود پوری طرح عمل نہ کر رہے ہوں تو یہ بھی اس کا کوئی فائدہ نہ ہوگا اس لئے اپنی اصلاح کے لئے بھی اسی طرح توجہ کرنی ہوگی۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص اولاد کو یا والدین کو یا کسی اور چیز کو ایسا عزیز رکھے کہ ہر وقت انہیں کا فکر رہے تو وہ بھی ایک بت پرستی ہے۔.......... فرمایا: اولاد چیز کیا ہے؟ بچپن سے ماں اس پر جان فدا کرتی ہے مگر بڑے ہو کر دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے لڑکے اپنی ماں کی نافرمانی کرتے ہیں اور اس سے گستاخی سے پیش آتے ہیں۔ پھر اگر فرمانبردار بھی ہوں تو دکھ اور تکلیف کے وقت وہ اس کو ہٹا نہیں سکتے۔ ذرا سا پیٹ میں درد ہو تو تمام عاجز آ جاتے ہیں۔ نہ بیٹا کام آ سکتا ہے نہ باپ، نہ ماں، نہ کوئی اور عزیز۔ اگر کام آتا ہے تو صرف خدا۔ پس ان کی اس قدر محبت اور پیار سے فائدہ کیا جس سے شرک لازم آئے۔ خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (التغابن: 16) اولاد اور مال انسان کے لئے فتنہ ہوتے ہیں۔ دیکھو اگر خدا کسی کو کہے کہ تیری کُل اولاد جو مر چکی ہے زندہ کر دیتا ہوں مگر پھر میرا تجھ سے کچھ تعلق نہ ہوگا تو کیا اگر وہ عقلمند ہے اپنی اولاد کی طرف جانے کا خیال بھی کرے گا؟

پس انسان کی نیک بختی یہی ہے کہ خدا کو ہر ایک چیز پر مقدم رکھے۔ جو شخص اپنی اولاد کی وفات پر برا مناتا ہے وہ بخیل بھی ہوتا ہے کیونکہ وہ اس امانت کے دینے میں جو خداتعالیٰ نے اس کے سپرد کی تھی بخل کرتا ہے اور بخیل کی نسبت حدیث میں آتا ہے کہ اگر وہ جنگل کے دریاؤں کے برابر بھی عبادت کرے تو وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ پس ایسا شخص جو خدا سے زیادہ کسی چیز کی محبت کرتا ہے اس کی عبادت نماز، روزہ بھی کسی کام کے نہیں۔"

(ملفوظات۔ جلد پنجم صفحہ 602-603 جدید ایڈیشن)

اب میں حضرت مسیح موعود کی دعا جو اپنے یا دوستوں کی اولاد کے لئے کی ان میں سے چند واقعات کا ذکر کروں گا جس سے پتہ چلتا ہے کہ سمیع خدا نے کس طرح دعاؤں کو قبولیت بخشی۔ لیکن جب آپ واقعات سنیں گے تو یہاں بھی آپ دیکھیں گے کہ آپ نے ایسے شخص کو جس کے لئے بھی دعا کی اپنے اندر ایک خاص تبدیلی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور اس کے ساتھ صاحب اقبال اولاد کی پیدائش کو مشروط کیا اور (۔) اور رفقاء کے لئے بھی اولاد کی دعا کی اور نیک صالح، دیندار اولاد کی دعا اپنے خدا سے مانگی اور ان واقعات سے آپ دیکھیں گے کہ کس شان سے وہ دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور مقبول ہوئیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب (۔) لکھتے ہیں:

بیان کیا مجھ سے منشی عطا محمد صاحب پٹواری نے کہ جب میں غیر احمدی تھا۔ اور ونجواں ضلع گورداسپور میں پٹواری ہوتا تھا تو قاضی نعمت اللہ صاحب خطیب بٹالوی جن کے ساتھ میرا ملنا جلنا تھا، مجھے حضرت صاحب کے متعلق بہت (دعوت الی اللہ) کیا کرتے تھے مگر میں پرواہ نہیں کرتا تھا۔ ایک دن انہوں نے مجھے بہت تنگ کیا۔ میں نے کہا اچھا میں تمہارے مرزا کو خط لکھ کر ایک بات کے متعلق دعا کراتا ہوں۔ اگر وہ کام ہو گیا تو میں سمجھ لوں گا کہ وہ سچے ہیں۔ چنانچہ میں نے حضرت صاحب کو خط لکھا کہ آپ مسیح موعود اور ولی اللہ ہونے کا دعویٰ رکھتے ہیں اور ولیوں کی دعائیں سنی جاتی ہیں۔ آپ میرے لئے دعا کریں کہ خدا مجھے خوبصورت، صاحب اقبال لڑکا جس بیوی میں سے میں چاہوں عطا کرے۔ اور نیچے میں نے لکھ دیا کہ میری تین بیویاں ہیں مگر کئی سال ہو گئے آج تک کسی سے اولاد نہیں ہوئی۔ میں چاہتا ہوں کہ بڑی بیوی کے بطن سے لڑکا ہو۔ حضرت صاحب کی طرف سے مجھے مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کے ہاتھ کا لکھا ہوا خط گیا کہ مولا کے حضور دعا کی گئی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو فرزند ارجمند صاحب اقبال خوبصورت لڑکا جس بیوی سے آپ چاہتے ہیں عطا کرے گا مگر شرط یہ کہ آپ زکریا والی توبہ کریں۔ منشی عطا محمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں ان دنوں سخت بے دین اور شرابی کبابی راشی مرتشی ہوتا تھا۔ چنانچہ میں نے مسجد میں جا کر ملاں سے پوچھا کہ زکریا والی توبہ کیسی تھی تو لوگوں نے تعجب کیا کہ یہ شیطان مسجد میں کس طرح آ گیا ہے۔ مگر وہ ملاں مجھے جواب نہ دے سکا۔ پھر میں نے دھرم کوٹ کے مولوی فتح دین صاحب مرحوم احمدی سے پوچھا۔ انہوں نے کہا.......... کہ بے دینی چھوڑ دو، حلال کھاؤ، نماز روزے کے پابند ہو جاؤ اور بیت الذکر میں زیادہ آیا جایا کرو۔ یہ سن کر میں نے ایسا کرنا شروع کر دیا۔ شراب وغیرہ چھوڑ دی اور رشوت بھی بالکل ترک کر دی اور صلوٰۃ وصوم کا پابند ہو گیا۔ چار پانچ ماہ کا عرصہ گزرا ہوگا کہ میں ایک دن گھر گیا تو اپنی بڑی بیوی کو روتے ہوئے پایا۔ سبب پوچھا تو اس نے کہا کہ پہلے مجھ پر یہ مصیبت تھی کہ میرے اولاد نہیں ہوتی تھی۔ آپ نے میرے پر دو بیویاں کیں۔ اب یہ مصیبت آئی ہے کہ گویا اولاد کی امید ہی نہیں رہی۔ ان دنوں میں اس کا بھائی امرتسر میں تھانے دار تھا۔ چنانچہ اس نے مجھے کہا کہ مجھے میرے بھائی کے پاس بھیج دو کہ میں کچھ علاج کرواؤں۔ میں نے کہا وہاں کیا جاؤ گی یہیں دائی کو بلوا کر دکھلاؤ اور اس کا علاج کرواؤ۔ چنانچہ اس نے دائی کو بلوایا اور کہا کہ مجھے کچھ دوا وغیرہ دو۔ دائی نے سرسری دیکھ کر کہا: میں تو دوا نہیں دیتی نہ ہاتھ لگاتی ہوں کیونکہ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خدا تیرے اندر بھول گیا ہے۔ مگر میں نے اس سے کہا کہ ایسا نہ کہو بلکہ میں نے مرزا صاحب سے دعا کروائی تھی پھر منشی صاحب بیان کرتے ہیں کہ کچھ عرصے میں حمل کے پورے آثار ظاہر ہو گئے اور میں نے ارد گرد سب کو کہنا شروع کر دیا کہ دیکھ لینا میرے لڑکا پیدا ہوگا اور ہوگا بھی خوبصورت۔ مگر لوگ بڑا تعجب کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر ایسا ہو گیا تو واقعی بڑی کرامت ہے۔ آخر ایک دن رات کے وقت لڑکا پیدا ہوا اور خوبصورت ہوا۔ میں اسی وقت دھرم کوٹ بھاگا گیا جہاں میرے کئی رشتہ دار تھے اور لوگوں کو اس کی پیدائش سے اطلاع دی۔ چنانچہ کئی لوگ اسی وقت بیعت کے لئے قادیان روانہ ہو گئے۔ مگر بعض نہیں گئے اور پھر اس واقعہ پر ونجواں کے بھی بہت سے لوگوں نے بیعت کی اور میں نے بھی بیعت کر لی اور لڑکے کا نام عبدالحق رکھا"۔

(سیرت المہدی حصہ اول صفحہ 221-222)

پھر ایک واقعہ ہے۔ حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب کی اہلیہ اول شادی کے چار سال بعد وفات پا گئیں جبکہ اہلیہ ثانی کے بارہ میں متعدد ڈاکٹروں اور حکیموں کی متفقہ رائے تھی کہ اولاد سے محروم رہیں گی۔ چنانچہ ڈاکٹر عبدالحکیم نے جب ارتداد اختیار کیا تو حضرت مسیح موعود کو مقابلہ کا چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ "قدرت اللہ کے لئے بے شک دعا کریں اس کے اولاد نہیں ہو گی"۔ اس پر حضور نے دعا کی اور حضرت مولوی صاحب کو لکھوایا "اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمہاری اس قدر اولاد ہوگی کہ تم سنبھال نہ سکو گے"۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو چودہ بچے عطا کئے جن میں سے . . . . نو بچے خدا کے فضل سے زندہ رہے اور بڑھے پھولے۔

(رجسٹر روایات)

پھر قبولیت دعا کے نتیجہ میں ایک نعم البدل عطا ہونے کے بارہ میں ایک واقعہ ہے۔ حکیم فضل الرحمٰن صاحب (۔) مغربی افریقہ کے والد حافظ نبی بخش صاحب بیان کرتے ہیں:

''1906ء کا واقعہ ہے کہ میرا لڑکا عبدالرحمٰن نامی جو ہائی سکول میں ساتویں جماعت میں تعلیم پاتا تھا، ماہ مئی میں بعارضہ بخار محرقہ و سرسام تین چار دن بیمار رہ کر قادیان میں فوت ہو گیا۔ اس وقت میں فیض اللہ چک میں تھا کیونکہ میں اس وقت ملازم تھا اور رخصت پر گھر آیا ہوا تھا۔ فیض اللہ چک میں اس کی بیماری کی خبر پہنچی تو میں فوراً قادیان آ گیا۔ علاج حضرت خلیفہ اول (۔) فرما رہے تھے۔ میں بچے کی حالت دیکھ کر حضور کے گھر پہنچا۔ دستک دی تو حضور باہر تشریف لائے۔ میں نے بچے کی حالت سے اطلاعاً عرض کی۔ حضور فوراً اندر تشریف لے گئے اور چار پانچ گولیاں لا کر مجھے عنایت فرمائیں اور فرمایا کہ ابھی جا کر ایک گولی پانی میں گھول کر دے دو اور پھر مجھے اطلاع دو۔ میں دعا بھی کروں گا۔ چنانچہ میں نے اسی وقت آ کر گولی پانی میں گھسائی اور بچے کو دی۔ چونکہ بچے کی حالت نازک ہو چکی تھی گولی اندر ہی نہ گئی بلکہ منہ سے ادھر ادھر نکل گئی اور بچہ فوت ہو گیا۔ حضرت خلیفہ اول نے نماز جنازہ پڑھائی اور میں نے نعش کو فیض اللہ چک لے جانے کی اجازت طلب کی جو دے دی گئی۔ میں اور دیگر احباب جو میرے ساتھ موجود تھے واپس فیض اللہ چک چلے گئے۔ میں پھر آمدہ جمعہ کے دن جمعہ پڑھنے کے لئے قادیان آیا۔ حضور کی نظر شفقت مجھ پر پڑ گئی تو فرمایا کہ آگے آ جاؤ۔ وہاں پر بڑے بڑے ارکان حضور کے حلقہ نشین تھے۔ حضور کا فرمانا تھا کہ سب نے میرے لئے راستہ دے دیا۔ حضور نے میرے بیٹھتے ہی فرمایا کہ میں نے معلوم کیا ہے کہ آپ نے اپنے بچے کی وفات پر بڑا صبر کیا ہے۔ میری کمر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا کہ میں نعم البدل کے واسطے دعا کروں گا۔ چنانچہ اس کا نعم البدل حضور کی دعا سے مجھے لڑکا عطا ہوا جس کا نام حکیم فضل الرحمٰن ہے جو اس وقت بحیثیت مربی گولڈ کوسٹ، سالٹ پانڈ اور لیگوس میں (۔) کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کو بھی سچی قربانی کی توفیق بخشے''۔ اب تو وہ وفات پا چکے ہیں۔ اور غانا اور نائیجیریا میں ابتدائی (۔) میں سے تھے اور اتنا اثر تھا کہ جو لوگ احمدی ہوتے تھے دوسرے مسلمان ان کو احمدی کی بجائے حکیم کہا کرتے تھے۔ تو اس طرح بڑے مشکل حالات میں وہاں (۔) کا فریضہ سرانجام دیا۔ (رفقاء احمد جلد 13 صفحہ 261-262)

اب آخر میں ایم ٹی اے کے بارہ میں ایک خوشی کی خبر ہے میں آپ کو سنا دوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پاکستان، برصغیر اور ایشیا کے اکثر ممالک میں ایم ٹی اے کی نشریات Asia Sat 2 پر تھیں جس کی سیٹنگ کافی مشکل ہے اور بہت کم چینل اس پر ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے Asia Sat 3 پر ہماری نشریات پچھلے دس بارہ دن سے شروع ہیں اور یہ جو سیٹلائٹ ہے اس میں عموماً اردو بنگلہ ہندی انگریزی کے جتنے اہم چینل ہیں وہ جاری ہیں اس لئے جب بھی وہ اپنے ٹی وی کو Tune کریں گے تو ایم ٹی اے بھی اس کے ساتھ ہی Tune ہو گا۔ اور اس طرح ایک بڑے لمبے عرصے سے جزیرہ فجی ایم ٹی اے کے نور سے محروم تھا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس نئے سیٹلائٹ کی وجہ سے دنیا کے آخری کنارے جزیرہ تائیونی میں بھی واضح سگنل موصول ہو رہے ہیں۔ الحمدللہ۔ اسی طرح پاکستان میں بھی اور بنگلہ دیش میں بھی۔ تو اب یہ Main Stream میں آ گیا ہے۔ اور خوشی کی بات یہ ہے کہ کافی عرصہ سے ان کے ساتھ بات چیت چل رہی تھی اور اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان فرمائے ہیں کہ حیرت انگیز طور پر بڑی کم قیمت پر یہ سیٹلائٹ میسر آ گیا ہے جس کا تصور بھی پہلے نہیں تھا الحمدللہ۔ (الفضل انٹرنیشنل 29 راگست 2003ء)

محمد آصف منہاس صاحب

خاک لندن اسے سینے سے لگا کے رکھنا

لمحوں میں قیامت گزر گئی۔ اکناف عالم میں پھیلے ہوئے 17 کروڑ لوگوں کا محبوب ان سے جدا ہو گیا، ہر آنکھ اشکبار تھی ہر دل سوگوار۔ ایم ٹی اے پر مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے بار بار یہ اعلان کیا جا رہا تھا۔

کل من علیھا فان ......

کروڑوں دل بیک وقت زخمی تھے۔ مسیح موعود کا چوتھا خلیفہ، دین کا فتح نصیب جرنیل ان کا محبوب ان سے جدا ہو گیا تھا۔ ابھی کل ہی تو حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا اور آج حضرت مرزا طاہر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

وہ مرد خدا جس کے 21 سالہ دور خلافت کے شب و روز کا ایک ایک پل ترقی دین کے لئے وقف تھا۔ وہ دعا دعا وجود جو لاکھوں دلوں کا مسیحا تھا۔ وہ مرد حق جس کی دعائیں عرش پر مقبول تھیں۔ وہ حیا حیا آنکھیں جو زندگی عطا کرتی تھیں۔ وہ جس کا لفظ لفظ شاعری سکھاتا تھا۔ وہ جس کے دل کی دھڑکن کے زیر و بم سے لاکھوں دل دھڑکتے تھے۔ وہ جس کے ایک اشارے پر قربان ہونے کو لاکھوں تیار رہتے تھے۔ کروڑوں دلوں کا محبوب ، ان سے جدا ہو گیا۔ اور دھڑکتے دلوں، اشکبار آنکھوں، لرزتے ہاتھوں لیکن زیر لب دعاؤں کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔

رشید مثال مخص کل مٹی کے سپرد کر دیا ہے
اندر بھی زمیں کے روشنی ہو مٹی میں چراغ رکھ دیا ہے

خلافت رابعہ کا دور تاریخ احمدیت کا ایک عظیم سنہری دور تھا۔ فتوحات و ترقیات کے عظیم الشان نظارے، ابتلاؤں کے دور، مرد حق کی دعاؤں سے نمرودوں کے ٹکڑے، احمدیہ ٹیلی ویژن، عالمی بیعت کے روح پرور نظارے۔ اردو کلاس کی معصومیت، علم و عرفان سے بھرپور مجالس ہائے عرفان، جسم میں شرارے بھر دینے والی تقاریر، حمد و ثناء، دعاؤں اور ہجر و درد سے بھرے وہ نغمے .... غرض کون سی چیزیں ہیں جو بھلائی جا سکیں گی۔

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات سے جہاں جماعت احمدیہ اپنے محبوب اور شفیق آقا سے محروم ہوئی ہے وہیں پوری دنیا بھی ایک عظیم اسکالر، دانشور، ایک متبحر عالم ایک شعلہ بیان مقرر، ایک بلند پایہ ادیب و شاعر، ایک طبیب، مسیحا اور ایک انسانیت کے غم میں گھلنے والے ہمدرد اور غمگسار انسان سے محروم ہو گئی ہے۔ جو دنیا کے ہر خطہ میں انسانیت پر ہونے والے ظلم پر تڑپ اٹھتا۔ جس نے ہومیو پیتھی کو اس طرح دوبارہ زندہ کر دیا کہ یورپ سے افریقہ تک اور ایشیا سے امریکہ تک لاکھوں اس سے روزانہ فیضیاب ہو رہے ہیں۔

تاریخ آپ کے عظیم کارناموں کو کبھی بھلا نہ سکے گی۔ آپ نے دین حق کے لشکر کا جھنڈا بہت شان اور عظمت کے ساتھ 21 سال سربلند رکھا۔ آپ تیز گام آگے بڑھتے ہی چلے گئے۔ آپ کی للکار سے بڑے بڑے ایوانوں میں سکتہ طاری ہو جاتا۔ آپ مرد حق تھے۔ آپ سے ٹکرانے والے بڑے بڑے پہاڑ فضاؤں میں روئی کی مانند اڑا دیئے گئے۔ آپ کے غلام بادشاہوں سے بڑھ کر عزت پاتے رہے۔ اور بادشاہ آپ کے دربار میں پہنچ کر عزت و توقیر حاصل کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح پر ہزار ہزار رحمتیں اور برکتیں نازل کرے۔ اور جس قدر آپ نے ہجر کا دکھ سہا اس کے بدلے میں بہت بڑھ کر وصل کی سکینت سے فیضیاب کرے۔ آمین

اے احمدی! تیرے لئے آسمان کے سچے خدا نے خوف کی حالت کو پھر امن کی حالت میں بدل دیا ہے۔ اگر تجھ سے بہت پیارا طاہر لیا ہے تو اتنا ہی پیارا مسرور دیا ہے۔ پس جانے والے سے محبت کا تقاضا ہے کہ تو آنے والے سے بھی اسی طرح محبت، خلوص اور وفا کا تعلق رکھے۔ خلافت خامسہ تو تاریخ دین حق میں ایک نئے دور کا آغاز ہے تو دعاؤں کے ساتھ اپنے محبوب آقائے خامس کے ساتھ وفا کا ثبوت دے کہ اسی میں تیری زندگی تیری بقا ہے۔ اللہ تعالیٰ تجھے توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور کی شفقتیں اور محبتیں ہر احمدی کے ساتھ بہت خاص تھیں اور ہر احمدی یہی سمجھتا تھا کہ میرے ساتھ ہی خاص تعلق ہے۔ خواب جیسی کچھ یادیں انتہائی خوشگوار ہیں کیونکہ بقول علیم

میں بھی رہا ہوں خلوت جاناں میں ایک شام
یہ خواب ہے یا واقعی میں خوش نصیب تھا

خدا صرف زبان سے راضی نہیں ہوتا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''یاد رکھو کہ زبان سے خدا کبھی راضی نہیں ہوتا اور بغیر ایک موت کے کوئی اس کے نزدیک زندہ نہیں ہوتا۔ جس قدر اہل اللہ ہوتے ہیں سب ایک موت قبول کرتے ہیں۔ اور جب خدا ان کو قبول کرتا ہے تو زمین پر بھی ان کی قبولیت ہوتی ہے۔ پہلے خدا تعالیٰ خاص فرشتوں کو اطلاع دیتا ہے کہ فلاں بندے سے میں محبت کرتا ہوں۔ اور وہ سب اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ اس کی محبت زمین کے پاک دلوں میں ڈالی جاتی ہے اور وہ اسے قبول کرتے ہیں۔ جب تک ان لوگوں میں سے کوئی نہیں بنتا تب تک وہ ہیچ اور تباہ ہے اور اس قابل نہیں کہ اس کی قدر کی جاوے''۔ (ملفوظات جلد سوم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب لکھتے ہیں میرے بڑے بھائی جان مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب درویش قادیان کو مورخہ 25 ستمبر 2003ء بروز جمعرات صبح 4:00 بجے قادیان میں وفات پا گئے۔ نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر مکرم حکیم محمد دین صاحب ناظم دارالقضاء قادیان نے پڑھائی اور آپ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ درویشان میں سپرد خاک کیا گیا جس کے بعد دعا بھی محترم حکیم صاحب نے ہی کروائی۔ آپ اگست 1947ء میں کراچی سے حفاظت مرکز کیلئے دو ماہ کیلئے تشریف لے گئے خوش قسمتی سے آپ کا انتخاب 313 درویشان میں ہوگیا اور 56 سال خدمت قادیان کا موقعہ اللہ تعالیٰ نے دیا۔ لواحقین میں چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بھی اپنے باپ کی روایت کے مطابق خدمت قادیان کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم سید حمید طارق صاحب بابت ترکہ مکرم سید سعید خالد صاحب)

مکرم سید حمید طارق صاحب ابن مکرم سید سعید خالد صاحب ساکن برٹش ہومز راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 28/22 دارالرحمت شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ بلقیس صداقت صاحبہ (بیٹی)
(2) محترمہ فرحت سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ رفعت سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ حامدہ مبشر صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم سید حمید طارق صاحب (بیٹا)
(6) محترمہ بشریٰ سعادت صاحبہ (بیٹی) وفات یافتہ

محترمہ بشریٰ سعادت صاحبہ کی کوئی اولاد نہ ہے۔ ان کے واحد وارث ان کے شوہر مکرم رشید سلطان غوث صاحب آف ماریشس ہیں۔ بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب شاہدرہ لاہور لکھتے ہیں خاکسار کے بیٹے مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ و متخصص علم الکلام اور بیٹی مکرمہ امتہ الحمید صاحبہ سیکرٹری ناصرات ضلع لاہور کے نکاحوں کا اعلان مورخہ 22 ستمبر 2003ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے کیا۔ مکرم عبدالکبیر قمر صاحب کا نکاح مکرمہ شائستہ صادق صاحبہ بنت مکرم محمد صادق صاحب سیکرٹری وقف نو حلقہ جنرل ہسپتال لاہور کے ساتھ مبلغ -/25000 روپے حق مہر پر پڑھا گیا۔ اور مکرمہ امتہ الحمید صاحبہ کا نکاح مکرم فیضان احمد صاحب ابن محمد صادق صاحب لاہور سے مبلغ -/50,000 روپے حق مہر پر پڑھا گیا۔ اللہ تعالیٰ دونوں رشتے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منور علی شاہد صاحب لاہور کے ہم زلف مکرم عبدالعلیم فاروقی صاحب پتے کے آپریشن کے بعد بعض پیچیدگیوں کے باعث بیمار ہیں دوبارہ آپریشن ہوا ہے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ شفا عطا کی ہے۔ ہسپتال سے گھر آگئے ہیں۔ ان کی کامل اور جلد شفایابی کیلئے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرمہ مبارکہ اختر صاحبہ اہلیہ محمد یوسف شاہد صاحب کی نومولودہ بچی سمیہ مبارکہ کو یرقان کی شکایت ہے اللہ تعالیٰ بچی کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا کرے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع مظفر گڑھ، ڈیرہ غازیخان و راجن پور بھیج رہا ہے۔

توسیع اشاعت الفضل، وصولی چندہ الفضل و بقایاجات اور ترغیب برائے اشتہارات۔

تمام احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر مورخہ یکم اکتوبر 2003ء کو بوقت 8:00 بجے بذریعہ نیلامی فروخت کیا جائے گا دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرمائیں رقم نقد وصول کی جائے گی۔ کرسیاں، میز، پیڈسٹل فین، سیلنگ فین، بیڈ سائیڈ ڈولی، وہیل چیئرز ٹیپ ریکارڈر دیگر سکریپ وغیرہ۔ (ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ویٹو کا حق ختم کیا جائے ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے اقوام متحدہ جیسے عالمی ادارے کو جمہوری ادارہ بنانے کیلئے ضروری ہے کہ سلامتی کونسل کے 5 مستقل ارکان سے ویٹو کا حق واپس لیا جائے اور اس کو سرے سے ختم کیا جائے کیونکہ جمہوریت میں کسی کا ''خصوصی حق'' نہیں ہوتا۔ موجودہ صورتحال سے اقوام متحدہ کے ارکان کی اکثریت خوش نہیں۔ ویٹو پاور رکھنے والے پانچوں ملک جمہوریت کی بات کرتے ہیں اور دنیا میں جمہوریت کے اس قدر حامی ہیں کہ اس کیلئے تشدد سے بھی گریز نہیں کرتے جبکہ ویٹو کا حق بذات خود غیر جمہوری ہے۔

عراق سے اسلحہ کے ذخائر پکڑے گئے بغداد اور تکریت سے اسلحہ کے بڑے ذخائر پکڑے گئے ہیں۔ امریکی فوج نے تکریت کے قریب ایک فارم پر چھاپہ مار کر روسی ساخت کے 23 میزائل 1000 پونڈ پلاسٹک دھماکہ خیز مواد، مارٹر اور مارٹر کے 40 گولے برآمد کر لئے۔

مسجد اقصیٰ میں داخلہ پر پابندی یہودیوں کے نئے سال کے آغاز پر یروشلم میں فلسطینیوں کو نماز جمعہ کی ادائیگی کیلئے مسجد اقصیٰ میں داخلے پر پابندی کے خلاف فلسطین میں احتجاج جاری ہے۔ الخلیل، یروشلم، رملہ اور فلسطینی اتھارٹی کے دیگر علاقوں میں زبردست جلوس نکالے گئے۔ ان احتجاجی جلوسوں کا رستہ روکنے کیلئے اسرائیلی فوجیوں نے اندھا دھند فائرنگ کی۔ جس کے نتیجہ میں 2 فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔

عراق میں 35 افراد ہلاک عراق کے نعمانیہ علاقے میں اسلحہ کے گودام میں دھماکہ سے کم از کم 35۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ دھماکے اس وقت ہوئے جب کچھ لوگ ہتھیار چوری کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

اٹلی میں بجلی کا طویل بریک ڈاؤن امریکہ اور برطانیہ کے بعد اٹلی میں بھی بجلی کا طویل بریک ڈاؤن ہوا جس سے ملک کا بڑا حصہ تاریکی میں ڈوب گیا۔ 110 ٹرینوں سمیت آمدورفت کا نظام معطل ہو گیا۔ بی بی سی کے مطابق اٹلی میں بجلی کے ایسے تعطل کی مثال نہیں ملتی۔

چیچنیا کے قائمقام صدر کو زہر دے دیا گیا چیچنیا میں صدارتی انتخابات سے ایک ہفتہ قبل قائمقام صدر اناطولی کو زہر دے کر مارنے کی کوشش کی گئی۔ ان کی حالت نازک ہے۔ انہیں ماسکو کے ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ یہ بات ابھی تک واضح نہیں ہو سکی کہ انہیں زہر دینے کی کوشش کس نے کی۔ تاحال کسی نے ذمہ داری قبول نہیں کی۔

القاعدہ سے اب بھی تشویش ہے برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ القاعدہ سے اب بھی تشویش ہے۔ دہشت گردوں کو برداشت نہیں کرینگے۔ مہلک ہتھیار تیار کرنے والے ملک بھی خطرہ ہیں۔ ٹونی بلیئر نے کہا کہ برطانیہ کو عراق جنگ میں شریک کرنے کے بعد اب ان کو عوام کی حمایت دوبارہ حاصل کرنے کے سلسلہ میں ایک چیلنج کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عراق بارے انٹیلی جنس بالکل درست تھی۔ تھوڑی بہت غلطی ہو سکتی ہے۔

آئیوری کوسٹ میں 23 ہلاک آئیوری کوسٹ میں فوج اور باغیوں کے درمیان تصادم میں 23۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ باغیوں نے بواک شہر میں بینک لوٹنے کیلئے دھاوا بول دیا جس کے جواب میں فوج بھی پہنچ گئی۔

طالبان کا حملہ افغانستان میں طالبان نے حملے تیز کر دیئے ہیں۔ ایک فوجی گاڑی پر حملہ کر کے صوبہ ہلمند کے گورنر کے 7 باڈی گارڈ ہلاک کر دیئے۔ حملہ کے وقت گورنر گاڑی میں سوار نہ تھے۔ طالبان نے قندھار میں ایک گرلز سکول بھی جلا دیا گیا۔

رمزفیلڈ ذہنی مریض شمالی کوریا نے امریکہ کے وزیر دفاع رمزفیلڈ پر انتہائی کڑی تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ ڈونلڈ رمزفیلڈ سٹھیایا ہوا بڈھا اور ذہنی مریض ہے۔ پوری دنیا اس بڈھے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اس کے ذہن پر دنیا بھر میں جنگیں شروع کرنے کا بھوت سوار ہے۔ امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ نے بیان دیا تھا کہ شمالی کوریا میں عنقریب کمیونسٹ حکومت ختم ہو جائے گی اور ملک آزاد ہو جائے گا۔ جس پر شمالی کوریا نے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔

Jasmine Guest Houses Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN. 20-A,G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE.#6,St#54,F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
JasmineLODGE2,#29,St26.F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824062
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تکالیف
تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کے لئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل دوا ہے۔

پیکنگ 20ML	ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)	ٹنی بر Q
رعائتی قیمت	-/100	-/50

نوٹ۔ اصل ''ٹنی بر'' خریدتے وقت شیشی اور ڈھکن پر GHP اور لیبل پر جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	30۔ستمبر	زوال آفتاب	11-59
منگل	30۔ستمبر	غروب آفتاب	5-58
بدھ	یکم۔اکتوبر	طلوع فجر	4-39
بدھ	یکم۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-00

پاکستان کی رکنیت معطل رہے گی دولت مشترکہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کی بحالی کیلئے مزید اقدامات درکار ہیں، اس لئے اس کی رکنیت معطل رہے گی دولت مشترکہ کے وزراء خارجہ کے 2 روزہ اجلاس کے اختتام پر جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ڈیڈلاک سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ ملک میں جمہوری سویلین حکومت کی بحالی کیلئے مزید اقدامات کی ضرورت ہے۔ نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس کے موقع پر آسٹریلیا بنگلہ دیش، بوٹسوانہ، بھارت، مالٹا، نائیجیریا اور سامووا کے وزراء خارجہ پر مشتمل وزارتی ایکشن گروپ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ جنرل مشرف صدر کے ساتھ ساتھ فوج کے سربراہ کے عہدے پر بھی فائز ہیں اور اس معاملے میں پاکستان کی پارلیمنٹ میں تعطل برقرار ہے جبکہ بی بی سی کے مطابق اجلاس کے بعد جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ صدر مشرف کی حکومت نے جمہوریت کی سمت خاصے مثبت اقدامات کئے ہیں۔

پاکستان سمیت کئی ملک عراق میں فوج بھیجنے پر غور کر رہے ہیں امریکی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ کئی ملکوں سے صلاح مشورے کے بعد عراق کے بارے میں قرارداد کا نیا مسودہ دو روز میں پیش کر دیا جائے گا۔ پاکستان سمیت کئی ملک ابھی فوجی دستے بھجوانے پر غور کر رہے ہیں۔ کولن پاول نے ایک امریکی ٹی وی چینل کو انٹرویو میں کہا کہ یہ نہیں کہا جا سکتا کہ قرارداد کب منظور ہوگی ہم یہ کام جلدی کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عراق میں فوج بھیجنے کے بارے میں کئی ملک ابھی تک غور کر رہے ہیں ہم نے اس سلسلے میں اس ہفتے صدر مشرف سے بھی بات کی ہے اور معاملہ ان کے زیر غور ہے۔

امریکہ میں پاکستان کی پوزیشن بہتر بناؤں گا

وزیراعظم جمالی نے کہا ہے کہ وہ امریکی صدر جارج بش سے دو طرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور دوسرے اہم امور پر بات چیت کرینگے۔ امریکہ میں میرا مقصد پاکستان کی پوزیشن اور پالیسی کو بہتر بنانا ہوگا۔ امریکہ کے دس روزہ سرکاری دورے پر روانہ ہونے سے پہلے چکلالہ ائیر بیس پر اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا مذاکرات میں یقیناً کئی اہم امور زیر غور آئیں گے۔ وزیراعظم کے نیویارک پہنچنے پر امریکہ میں پاکستانی سفیر جہانگیر اشرف اقوام متحدہ میں پاکستانی سفیر منیر اکرم اور دیگر سفارتی عملے نے جے ایف کینیڈی ائیرپورٹ پر ان کا استقبال کیا۔

وزیراعلیٰ پنجاب کے تین اضلاع میں تھانوں پر چھاپے وزیراعلیٰ پنجاب نے پنجاب کے مختلف اضلاع میں تھانوں کا اچانک معائنہ کیا اور فرائض سے کوتاہی اور سنگین غفلت کی بنا پر کئی افسروں اور اہلکاروں کو معطل کر کے ان کے خلاف تادیبی کارروائی کا حکم دیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ معطل ہونے والے پولیس ملازمین کے خلاف قانون کے تحت کارروائی کرتے ہوئے کسی قسم کی رعایت نہ برتی جائے۔ وزیراعلیٰ نے سب سے پہلے ضلع شیخوپورہ میں مرید کے تھانے پر اچانک چھاپہ مارا۔ جہاں ایس ایچ او اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضر تھا باقی تمام عملہ بھی بغیر وردی میں تھا۔ وزیراعلیٰ نے موقع پر ہی ایس ایچ او سمیت تمام عملے کے ارکان کو معطل کر دیا۔ ایس پی جہلم نے چھ ماہ میں ایک بار بھی ماڈل تھانہ سوہادہ کا دورہ نہیں کیا۔ ڈی ایس پی راولپنڈی تھانہ گوجر خان کا معائنہ رجسٹر دفتر منگوا کر جعلی دورے لکھتا رہا۔ وزیراعلیٰ نے ان تمام پولیس اہلکاروں کی معطلی کے احکامات کے ساتھ کہا کہ اب پولیس میں سزا جزا کا پورا نظام نافذ ہوگا۔

ارکان اسمبلی نہیں سسٹم کو ناپختہ کہا تھا صدر مملکت جنرل مشرف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب اور دورہ کینیڈا کے بعد لاہور پہنچ گئے ہیں لاہور ائیرپورٹ پر صدر مملکت کا استقبال گورنر پنجاب، وزیراعلیٰ پنجاب کور کمانڈر اور دیگر اعلیٰ سول و فوجی حکام نے کیا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر نے کہا میں نے اراکین پارلیمنٹ کے ناپختہ ہونے کی بات نہیں کی بلکہ میں نے پاکستان میں سسٹم کے پختہ نہ ہونے کی بات کی تھی۔ انہوں نے کہا جنرل اسمبلی سے خطاب اور عالمی رہنماؤں سے ملاقات میں پاکستان کے موقف کو عالمی سطح پر سراہا گیا ہے انہوں نے کہا میں نے انگریزی میں خطاب کیا تھا اور کہا تھا کہ ملک میں سسٹم ابھی تک پختہ نہیں ہے لہٰذا سسٹم پختہ ہوگا تو وردی اتار دوں گا میری اس بات کو غلط رنگ دیا گیا ہے۔

کالا باغ اور بھاشا ڈیم کیلئے عالمی بینک سے فنڈ ملنے کا امکان عالمی بینک نے دنیا بھر میں بڑے ڈیموں اور واٹر سیکٹر کے منصوبوں کے فنڈز کی فراہمی پر عائد پابندی اٹھانے پر غور شروع کر دیا ہے۔ جس کے تحت پاکستان کے کالا باغ ڈیم، بھاشا ڈیم اور بھارت کے کووری ڈیم سمیت فلپائن اور دیگر ممالک کے بڑے منصوبوں کیلئے قرضے جاری ہونے کا امکان پیدا ہوگیا ہے۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق بینک نے اپنی پالیسی کے تحت 1995ء میں بڑے ڈیموں کی فنڈنگ پر پابندی عائد کر دی تھی اور پاکستان میں غازی بروتھا، ہائیڈرو پاور سٹیشن اس سلسلہ کا آخری منصوبہ ہے۔ جس کیلئے بینک نے پہلے سے طے شدہ معاہدہ کے مطابق رقوم فراہم کی ہیں۔

کالا باغ ڈیم کو پارلیمنٹ میں لایا جائے

وفاقی وزیر خوراک و زراعت نے نئے آبی ذخائر کی تعمیر کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کالا باغ ڈیم کی لاشوں پر تعمیر اور وفاق ٹوٹنے کی باتیں کرنے والے لوگ غلط ہیں۔ کالا باغ ڈیم کے مسئلہ پر پارلیمنٹ میں بحث ہونی چاہئے۔

بھارت افغانستان کو پاکستان میں دہشت گردی کیلئے استعمال کر رہا ہے وفاقی وزیر داخلہ مخدوم فیصل صالح حیات نے کہا ہے کہ بھارت نے افغانستان میں پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے کیمپ قائم کر رکھے ہیں اور پاکستان کے دشمن ان کیمپوں میں لوگوں کو بھرتی کر کے تربیت کیلئے لا رہے ہیں۔ جبکہ قونصل خانے دہشت گردانہ سرگرمیوں کی سرپرستی کرتے ہیں۔ الجزیرہ ٹی وی چینل کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ بھارت افغانستان میں قائم ان کیمپوں میں لوگوں کو تربیت دے رہا ہے۔

مخدوم امین فہیم اے آر ڈی کے نئے سربراہ منتخب نوابزادہ نصراللہ خان کی وفات کے بعد ملتان میں ہونے والے اے آر ڈی کی جماعتوں کے اجلاس میں پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کے صدر مخدوم امین فہیم کو اے آر ڈی کا نیا سربراہ منتخب کر لیا گیا ہے۔ اجلاس میں تمام پارٹیوں نے شرکت کی اور متفقہ طور پر صدر منتخب کر لیا گیا۔ اے آر ڈی کے ذرائع نے کہا ہے کہ نوابزادہ کی وفات سے تحریک بحالی جمہوریت میں ایک مختصر وقفہ آیا ہے یہ تحریک رکی نہیں۔ اس کیلئے جدوجہد جاری رہے گی۔ اے آر ڈی کے اجلاس میں مستقبل کی حکمت عملی کا بھی جائزہ لیا گیا۔

گول ٹینٹ اینڈ ویگن مرکز
نئی کاریں۔ لوڈر گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

داؤد آٹو سپلائی
DASCO BEST QUALITY PARTS
ڈیلر ہائی لکس۔ ہائی ایس۔ سوزوکی۔ مزدا
ڈاٹسن۔ پاکستانی معیاری پارٹس
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ۔ لاہور
پروپرائٹرز: داؤد احمد۔ محمد عباس۔ محمود احمد۔ ناصر احمد
طالب دعا: شیخ محمد الیاس فون: 7725205

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING SHIELDS
STICKERS,VACUUM FARMING
BLISTER PACKAGING
PHOTO ID CARDS
TOWNSHIP:HR.PH:5150862-5123862
EMAIL:Knp_pk@yahoo.com

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بے آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04524-214510-04942-423173

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
STRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی، میاں ریاض احمد۔ میاں تنویر اسلم

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29